پریس ریلیز

محدود سپلائی اور غیر یقینی قیمتوں کے باوجود سنہ 2021ء میں ایل این جی انڈسٹری کا ردعمل مثبت رہا

کراچی، 21فروری، 2022: سنہ 2021ء میں لیکوئیفائیڈ نیچرل گیس (ایل این جی) کی عالمی تجارت میں 380 ملین ٹن یعنی 6 فیصد اضافہ ہوا جس کی وجہ کووڈ19- کی وبا کے اقتصادی اثرات کے خلاف متعدد ممالک کی عمدہ بحالی تھی۔ یہ بات شیل کے سالانہ ایل این جی آؤٹ لک 2022 میں بتائی گئی ہے۔

محدود سپلائی کے پس منظر میں ایل این جی کی بڑھتی ہوئی طلب گیس اور ایل این جی کی قیمتوں میں اضافے کا سبب بنی اور اس معاملے میں تمام سال غیر یقینی صورت حال رہی۔ یورپ میں قیمتوں میں ریکارڈ اضافہ ہوا جبکہ ذخائر میں تاریخی کمی ہوئی اور اُس کے نتیجے میں موسم سرما میں طلب پورا کرنے کی غرض سے ایل این جی کارگوز کے حصول کے لیے جدوجہد کرنا پڑی۔

قیمتوں کے حوالے سے اِس غیر یقینی صورت حال نے، مستقبل میں، زیادہ حکمت عملی پر مبنی طرز عمل اور گیس کی لچکدار فراہمی کی ضرورت پر زور دیا تاکہ قیمتوں میں اضافے کے اثرات سے بچا جاسکے۔ لیکوئیفائیڈ نیچرل گیس کی طلب ورسد میں فرق کے بارے میں سنہ 2020ء کے وسط میں پیش کی گئی تھی اور ایل این جی کی طلب میں اضافے، بالخصوص ایشیا میں، فراہمی میں اضافے کی غرض سے زیادہ سرمایہ کاری پر توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیا گیا تھا۔

اس بارے میں شیل کے انٹیگریٹیڈ گیس، رینیو ایبلز اینڈ انرجی سولوشنز کے ڈائریکٹر وَیل سَوَن نے کہا: ''گزشتہ برس یہ بات سامنے آئی تھی کہ دنیا بھر میں کمیونٹیز کو گیس اور ایل این جی کی فراہمی کس قدر اہم ہے جو کووڈ19- کی وبا سے پیدا ہونے والی مشکلات سے نمٹنے کے بعد دوبارہ راستے پر آنے کی کوشش کر رہی تھیں۔''

سَوَن نے مزید کہا: ''چونکہ دنیا کے ممالک کم کاربن خارج کرنے والے سسٹم تیار کر رہے ہیں اور نیٹ زیرو اخراج کے اہداف حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، اُن کی زیادہ توجہ گیس کی صاف ترین قسم اور کاربن سے پاک ماحول کے لیے اقدامات پر مرکوز ہے جو آئندہ کئی دہائیوں تک ایل این جی توانائی کے ایک قابل بھروسہ اور لچکدار ذریعے کی حیثیت سے اُن کی مدد کرے گی۔''

سنہ 2021ء میں، لیکوئیفائیڈ نیچرل گیس کی فراہمی میں غیر متوقع بندش کے باوجود برآمدات میں اضافہ ہوا جس سے ایل این جی کی دستیابی اور ڈیلیوری متاثر ہوئی۔ امریکہ نے برآمدات میں اضافہ کیا جو سال باسال کی بنیاد پر 24 ملین ٹن زیادہ تھا اور توقع ہے کہ سنہ 2022ء میں مزید اضافہ ہوگا اور یہ دنیا بھر میں ایل این جی برآمد کرنے والا سب سے بڑا ملک بن جائے گا۔

سنہ 2021ء میں ایل این جی کی طلب میں اضافے کا بڑا سبب چین اور جنوبی کوریا تھے۔ چین نے اپنی طلب 12 ملین ٹن بڑھا کر 79 ملین ٹن کر دی اور اس طرح اُس کی طلب جاپان کی طلب سے بھی بڑھ گئی اور چین، دنیا بھر میں، ایل این جی کا سب سے بڑا درآمد کنندہ بن گیا۔

سنہ 2021ء کے دوران، چینی خریداروں نے ایک سال کے دوران 20 ملین سے زائد فراہمی کی غرض سے طویل المیعاد معاہدوں پر دستخط کیے جس سے کوئلے-سے-گیس کی جانب منتقلی میں ایل این جی کی اہم شعبوں کو بااختیار بنانے میں جاری کردار کا پتا چلتا ہے اور ساتھ ہی سنہ 2060ء تک کاربن سے پاک ہدف کے حصول کی خواہش کے حصول میں مدد کا اشارہ ملتا ہے۔

توقع ہے کہ سنہ 2040ء تک ایل این جی کی مجموعی طلب 700 ملین ٹن سے بڑھ جائے گی اور یہ اضافہ سنہ 2021ء کے دوران طلب میں ہونے سے والے اضافے سے 90 فیصد زیادہ ہو گا۔ توقع ہے کہ ایشیا ان درآمدات کو ملکی سطح پر گیس کی پیداوار میں ہونے والی کمی کو پورا کرنے، علاقائی ترقی اور بہت زیادہ توانائی خارج کرنے والے ذرائع کو

ایل این جی سے تبدیل کرنے کے لیے استعمال کرے گا۔ اس طرح اسے فضائی معیار سے نمٹنے میں مدد ملنے کے علاوہ کاربن کے اخراج میں کمی کے اہداف کے حصول میں بھی مدد ملے گی۔

قابل تجدید توانائی کے استعمال میں اضافے میں ایل این جی کو اہم کردار ادا کرنا ہے اور یہ وقفے وقفے سے سپلائی کے لیے ایک بیک اپ کا کام کرے گی۔ مثال کے طور پر، سنہ 2021ء کے دوران، برازیل میں ایل این جی کی درآمدات تین گنا بڑھ گئیں—7 ملین ٹن سے زیادہ—جس کی بنیادی وجہ مسلسل خشک موسم تھا جو ہائیڈرپاور کی پیداوار میں کمی کا باعث بنا۔

قدرتی گیس سے کاربن کے اخراج میں کمی اور صاف ترین راستوں کی تیاری کے لیے کی جانے والی کامیاب کوششیں اس کے کردار میں اضافہ کریں گی۔ سنہ 2021ء کے دوران، ایل این جی کی ویلیو چین سے کاربن میں کمی کے لیے کی جانے والی کوششوں میں اضافہ ہوا اور اخراج کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے سرمایہ کاری کے لیے بھی متعدد اعلانات کیے گئے۔

شیل کا ایل این جی آؤٹ لک 2022 ملاحظہ کرنے کے لیے www.shell.com/lngoutlook کا وزٹ کیجیے۔

☆☆☆